مونگ پھلی کی کاشت

(زرعی فیچر سروس، نظامت زرعی اطلاعات پنجاب)

مونگ پھلی کو سونے کی ڈلی اس لیے کہا جاتا ہے کیونکہ بارانی علاقوں میں خاص طور پر خطہء پوٹھوار میں موسم خریف کی کوئی بھی ایسی فصل نہیں جو مونگ پھلی کے مقابلہ میں نقد آمدنی دیتی ہو۔ یہ آمدنی بارانی علاقہ جات کے کاشتکاروں کی معاشی حالت کو سنوارنے اوران کا معیار زندگی بہتر بنانے میں اہم کردار ادا کرتی ہے یہی وجہ ہے کہ مونگ پھلی کو بارانی علاقوں میں موسم خریف کی سب سے اہم نقد آور فصل کی حیثیت حاصل ہے۔ پاکستان میں ہر سال تقریباً 231 ہزار ایکڑ رقبے پر مونگ پھلی کو کاشت کیا جاتا ہے اور مونگ پھلی کی سالانہ مجموعی پیداوار کم وبیش 98 ہزار ٹن ہے۔ مونگ پھلی کے زیر کاشت کل رقبے کا 92 فیصد پنجاب میں ہے۔ پنجاب میں زیر کاشت رقبہ کا 87 فیصد راولپنڈی ڈویژن میں ہے جو کہ چکوال، اٹک، جہلم اور راولپنڈی کے اضلاع پر مشتمل ہے۔ مونگ پھلی کے بیج میں 44 سے 56 فیصد اعلیٰ معیار کا خوردنی تیل اور 22 سے 30 فیصد لحمیات پائے جاتے ہیں اس کے علاوہ اگر اس کا خوردنی تیل استعمال کیا جائے تو ملکی معیشت پر اس کے مثبت اثرات مرتب ہو سکتے ہیں کیونکہ ملکی ضروریات کو پورا کرنے کے لئے ہر سال کثیر زرمبادلہ خرچ کر کے خوردنی تیل درآمد کیا جاتا ہے۔ مونگ پھلی کی فصل کے لئے گرم مرطوب آب و ہوا موزوں ہے اور دوران بڑھوتری مناسب وقفوں سے بارش مونگ پھلی کی بہتر نشوونما کے لئے بہت مفید ہے۔ پیداوار میں اضافہ کے لیے موزوں زمین کا انتخاب ضروری ہے۔ مونگ پھلی کے لیے ریتلی، ریتلی میرا یا ہلکی میرا زمین موزوں ہے کیونکہ نرم اور بھربھری ہونے کی بدولت ایسی زمین میں پودوں کی سوئیاں با آسانی داخل ہو کر اچھی طرح سے نشوونما پا سکتی ہیں۔

مونگ پھلی کی کاشت کے لیے تین سے چار مرتبہ ہل چلانے کی ضرورت ہوتی ہے۔ پہلی مرتبہ جب بارش کے بعد زمین وتر حالت میں آئے تو ایک دفعہ گہرا ہل چلائیں تاکہ بارشوں کا پانی زمین میں زیادہ سے زیادہ مقدار میں جذب ہو کر دیر تک محفوظ رہ سکے۔ اس کے بعد دوبارہ بارش ہونے کی صورت میں جب زمین وتر حالت میں آئے تو دو دفعہ عام ہل چلا کر اور سہاگہ دے کر زمین کو اسی حالت میں چھوڑ دیا جائے۔ کاشت کا وقت آنے پر زمین کی آخری تیاری سے پہلے کھیت میں کھاد کی سفارش کردہ مقدار بذریعہ چھٹہ یا ڈرل بکھیر کر ایک دفعہ عام ہل چلا کر سہاگہ دیں۔ اس عمل سے کھیت کی سطح ہموار، نرم اور بھربھری ہو جائے گی اور زمین میں محفوظ وتر زمین کی اُوپر والی سطح پر آ جائے گا اور فصل کے اگاؤ اور ابتدائی نشوونما میں مددگار ثابت ہوگا۔ زیادہ اور بھرپور پیداوار کے حصول کے لیے زرعی ماہرین کی سفارش کردہ ترقی دادہ اور منظور شدہ اقسام کاشت کرنی چاہئیں جو زیادہ پیداواری صلاحیت کی حامل ہونے کے علاوہ خشک سالی، بیماریوں اور نقصان دہ کیڑوں کے حملہ کے خلاف قوتِ مدافعت رکھتی ہوں اس مقصد کے لیے کاشت کار منظور شدہ اقسام باری۔2011، باری۔2016 اور پوٹھوہار کاشت کریں۔ شرح بیج 70 کلوگرام پھلیاں یا 40 کلوگرام گریاں فی ایکڑ استعمال کریں تاکہ پودوں کی فی ایکڑ مطلوبہ تعداد 45 سے 60 ہزار حاصل ہو سکے۔ مونگ پھلی کے لیے موزوں وقت کاشت اپریل کے آخر تک ہے۔ مونگ پھلی کے بیج کو اگاؤ کے لیے 25 ڈگری سینٹی گریڈ سے زیادہ درجہء حرارت درکار ہوتا ہے لیکن وتر کی کمی بیشی کے پیشِ نظر اسے 25 مئی تک بھی کامیابی سے کاشت کیا جاسکتا ہے۔ مونگ پھلی کی کاشت ہمیشہ بذریعہ پور یا سنگل رو کاٹن ڈرل سے کریں۔ بیج کی گہرائی 5 سے 7 سینٹی میٹر رکھیں۔ قطاروں کا درمیانی فاصلہ 45 سینٹی میٹر اور پودوں کا درمیانی فاصلہ 15 سے 20 سینٹی میٹر رکھنا چاہیے۔ مونگ پھلی کو بذریعہ چھٹہ ہرگز کاشت نہ کریں۔ پھلی دار فصل ہونے کی وجہ سے مونگ پھلی اپنی ضرورت کی 80 فیصد نائٹروجن فضا سے حاصل کر لینے کی صلاحیت رکھتی

ہے تاہم ابتدائی نشو ونما اور زیادہ پیداوار کے حصول کے لیے کاشت کے وقت 30 کلوگرام نائٹروجن، 80 کلوگرام فاسفورس اور 30 کلوگرام پوٹاش فی ہیکٹر یا 12 کلوگرام نائٹروجن، 32 کلوگرام فاسفورس اور 12 کلوگرام پوٹاش فی ایکڑ ڈالیں۔ علاوہ ازیں جب فصل پھول نکال رہی ہو یعنی 15 جولائی کے بعد 500 کلوگرام فی ہیکٹر یا 200 کلوگرام فی ایکڑ کے حساب سے جپسم ڈالیں۔ جپسم کے استعمال سے پھلیوں کی بڑھوتری اور بیج کے معیار میں اضافہ ہوتا ہے۔ پتوں کا ٹکہ نما جھلساؤ نامی بیماری میں پتوں پر گول شکل کے داغ پڑ جاتے ہیں۔ شدید حملہ کی صورت میں پتے جھلسے ہوئے دکھائی دیتے ہیں۔ اس بیماری کے تدارک کے لیے کھیت سے خس وخاشاک کا خاتمہ اور صحت مند بیج استعمال کریں۔ محکمہ زراعت کے مقامی زرعی ماہرین کے مشورہ سے پھپھوند کش زہر تھائیوفنیٹ میتھائل بحساب 2 گرام فی لٹر پانی میں ملا کر موسم برسات کی پہلی بارش کے بعد سپرے کریں۔ پودوں کے جھلساؤ سے پتوں پر ہلکے بھورے رنگ کے باریک داغ نمودار ہوتے ہیں جو بعد میں گہرے رنگ کے ہو جاتے ہیں۔ پودا خوراک صحیح طرح نہیں بنا سکتا جس سے پیداوار میں کمی واقع ہو جاتی ہے۔ اس بیماری کے تدارک کے لیے صحت مند بیج استعمال کریں اور بیمار کھیت سے خس وخاشاک تلف کریں۔ محکمہ زراعت کے مقامی زرعی ماہرین کے مشورہ سے پھپھوند کش زہر تھائیوفنیٹ میتھائل بحساب 2 گرام فی کلوگرام بیج کو لگا کر کاشت کریں۔ تنے کا گلاؤ نامی بیماری کے حملہ سے پودوں کے تنے کا سطح زمین کے برابر کا حصہ گل جاتا ہے جبکہ بعض اوقات زیرِ زمین پھلی بھی گل جاتی ہے۔ اس بیماری کے تدارک کے لیے صحت مند بیج استعمال کریں اور محکمہ زراعت کے مقامی زرعی ماہرین کے مشورہ سے پھپھوند کش زہر تھائیوفنیٹ میتھائل بحساب 2 گرام فی کلوگرام بیج کو لگا کر کاشت کریں۔

☆☆☆☆